



سوال

(282) سود کی انواع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر کہا جاتا ہے کہ آج ہر شخص شعوری یا لاشعوری طور پر سودی معاملات میں ملوث ہے، براہ کرم ہمیں ایسے معاملات سے آگاہ کریں جو سود پر مبنی ہیں تاکہ ہم ان سے بچنے کی کوشش کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے معاشرے میں حرص، طمع اور لالچ نے اس قدر جڑیں مضبوط کر رکھی ہیں کہ ہم باہمی لین دین کے معاملات میں افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ غالباً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے حالات کے متعلق ہی بطور پیشین گوئی فرمایا تھا: ”لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے کہ انسان اپنی روزی کے متعلق حلال و حرام کی پروا نہیں کرے گا۔“ [1]

حرام کمائی کی ایک سنگین صورت سود کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”لوگوں پر وہ وقت آنے والا ہے کہ وہ بلا دریغ سود کو استعمال کریں گے، عرض کیا گیا کہ آیا سب لوگ اس وباء میں مبتلا ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ”جو سود نہیں کھانے گا، اسے سود کا غبار ضرور اپنی پلیٹ میں لے لے گا۔“ [2]

اس حدیث کی روشنی میں جب ہم اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیتے ہیں تو پوری دنیا کے لوگوں میں سود کچھ اس طرح سرایت کر گیا ہے کہ اگر کوئی مسلمان پوری نیک نیتی کے ساتھ سود سے بچنا چاہے تو اسے کئی ایک مقامات پر الجھن پیش آتی ہے۔ مثلاً:

- 1 سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں ملازمین کو ملنے والے جی پی فنڈ میں سود کا عنصر شامل ہوتا ہے۔
- 2 کاروباری حضرات بینک سے تعلق رکھے بغیر اپنا مال برآمد یا درآمد نہیں کر سکتے جہاں سودی کاروبار کھلے عام ہوتا ہے۔
- 3 بینک کے شراکتی کھاتوں میں ”مارک آپ“ کی حسین اصطلاح سود ہی کا متبادل نام ہے، نام تبدیل کرنے سے حقیقت نہیں بدلتی۔
- 4 بینک کے چالو کھاتے میں رقم جمع کرانے پر بینک سے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون کیا جاتا ہے کیونکہ بینک ہماری رقم کو استعمال ضرور کرتا ہے۔

